السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب امام سورۃ فاتحہ پڑھنے میں غلطی کرتا ہو تو کیا اس کے پیچھے نماز پڑھنے والے مقتدیوں کی نماز باطل ہو جائے گی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب امام فاتحہ کی قرات میں کوئی غلطی کرے جس سے معنی بدل جاتے ہوں تو اسے متنبہ کرنا اور غلطی کی تصحیح کرنا ضروری ہے اگر وہ قرات کو صحیح کر لے تو الحمد وگرنہ اس کی اقتداء میں نماز جائز ہوگی اور انتظامیہ پر واجب ہوگا کہ ایسے امام کو معزول کر دیا جائے وہ غلطی جس سے معنی میں تبدیلی آ جاتی ہو کی مثال یہ ہے کہ جیسے ۔

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ میں تا پر کسرہ یا ضمہ پڑھ لیا جائے یا إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ میں ک پر کسرہ پڑھ لیا جائے اور قرات کی وہ غلطی جس سے معنی میں کوئی تبدیلی نہیں آتی اس کی مثال یہ ہے کہ جیسے "رَبِّ الْعَالَمِينَ" "الرَّحْمَٰنِ" کو فتحہ یا ضمہ کے ساتھ پڑھ لیا جائے تو اس سے نماز میں کوئی خلل نہیں پڑتا ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص510

محدث فتویٰ